نیا مہر 20 صفحوں کی تجویز کے مطابق ساتویں ہفتے کی تبدیلی پر اختلاف، 2 ارکان کا اجلاس سے واک آؤٹ

ہفتہ وار چھٹی کا معاملہ 20 صفحات تک محدود رہنے پر کمیٹی میں طویل بحث، فیصلہ کثرتِ رائے سے ہوا

رپورٹ: ادارۂ پیغام

اسلام آباد (پ ر) 3 مارچ 2023ء: نئے مہر کے 20 صفحوں کی تجویز پر غور کے لیے بدھ کو بلائی گئی کمیٹی کا اجلاس ہفتہ وار چھٹی کے معاملے پر اختلاف کے باعث ہنگامہ خیز رہا۔ اجلاس کے دوران کمیٹی کے دو ارکان احتجاجاً واک آؤٹ کر گئے۔ کمیٹی نے بالآخر 4 کے مقابلہ 3 ووٹوں سے فیصلہ کیا کہ ہفتہ وار چھٹی کا مہر 20 صفحوں کی تجویز کے مطابق ہی جاری کیا جائے گا۔

اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر نوید الحسن بلوچ نے کہا کہ ’’ہفتہ وار چھٹی کا مہر ہر ہفتے کی شام کو جاری ہوتا ہے، اس لیے اس کے صفحات کی تعداد کا فیصلہ ہفتے کے آغاز سے پہلے ہونا چاہیے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ 20 صفحوں کی تجویز پر پہلے ہی کافی تاخیر ہو چکی ہے اور مزید التوا سے عوام کو غیر ضروری مشکل کا سامنا ہوگا۔

اجلاس کے سامنے پیش کی گئی تجویز کے مطابق ہفتہ وار چھٹی کا مہر 20 صفحوں پر مشتمل ہوگا، جس میں 8 صفحے قومی خبروں، 4 صفحے علاقائی خبروں، 3 صفحے کھیل، 2 صفحے کاروبار، 2 صفحے تعلیم و صحت اور ایک ایک صفحہ ادب، خواتین اور بچوں کے لیے مختص ہوگا۔ باقی صفحات میں اداریے، کالم، مراسلے اور اشتہارات شامل ہوں گے۔ تجویز کے حق میں ووٹ دینے والے ارکان کا مؤقف تھا کہ اس سے کاغذ کی بچت ہوگی، ترسیل آسان ہوگی اور ہاکروں کو بھی سہولت ملے گی۔

مخالف ارکان نے اعتراض کیا کہ 20 صفحوں میں ہفتے بھر کی اہم خبروں کا احاطہ ممکن نہیں، خاص طور پر ایسے ہفتوں میں جب کوئی بڑا قومی یا بین الاقوامی واقعہ پیش آ جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہفتہ وار چھٹی کا مہر قاری کی جیب سے پیسے لیتا ہے، اس لیے اسے کم از کم 24 صفحے ضرور دینے چاہییں‘‘۔ ایک رکن نے یہ بھی کہا کہ اشتہارات کی آمدنی کم ہونے کے خدشے کے پیشِ نظر صفحات کی تعداد کم کرنا درست نہیں۔

اجلاس کے دوران ووٹنگ کا مطالبہ سامنے آیا تو چیئرمین نے کہا کہ ’’ہم ووٹ سے پہلے ایک بار پھر ہر رکن کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع دیں گے‘‘۔ اس پر اپوزیشن بینچوں سے شور شروع ہو گیا اور دو ارکان نے احتجاجاً اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔ ان کے جانے کے بعد کمیٹی نے ہاتھ کھڑے کر کے ووٹنگ کرائی، جس میں 4 ارکان نے تجویز کے حق میں اور 3 نے مخالفت میں ووٹ دیا۔

کمیٹی کے سیکرٹری نے بتایا کہ نئے مہر کے اجرا کا نوٹیفکیشن 14 مارچ کو جاری کیا جائے گا اور یکم اپریل سے نافذ ہوگا۔ اس کے بعد ہفتہ وار چھٹی کا مہر ہر ہفتے کی شام کو شائع ہوگا۔ اجلاس کے فیصلے کے مطابق 14 مارچ کو جاری ہونے والا مہر 20 صفحوں پر مشتمل ہوگا، جبکہ 21 مارچ کو جاری ہونے والا مہر 24 صفحوں پر مشتمل ہوگا۔ اس کے بعد 28 مارچ کو پھر 20 صفحوں کا مہر جاری ہوگا۔ کمیٹی نے ہدایت کی کہ اس دوران اشتہارات کی آمدنی کے نقصان کا تخمینہ لگا کر اگلے مالی سال کے بجٹ میں اس کی تلافی کی تجویز پیش کی جائے۔

کمیٹی کے رکن سید ذوالفقار حسین بخاری نے اجلاس کے بعد کہا کہ ’’ہم نے عوام کی سہولت کو مدِنظر رکھا ہے، کاغذ بچے گا تو قیمت بھی کم ہو سکتی ہے‘‘۔ تاہم اپوزیشن کے رکن ڈاکٹر فرحانہ مظہر نے کہا کہ ’’یہ فیصلہ قاری کے مفاد میں نہیں، ہم اس کے خلاف عدالت جائیں گے‘‘۔ اجلاس کے واک آؤٹ کرنے والے ارکان کی جانب سے ابھی کوئی باقاعدہ ردِعمل سامنے نہیں آیا۔

ہفتہ وار چھٹی کا مہر 20 صفحوں کا ہوگا، 2 صفحے کاروبار کے

اسلام آباد (پ ر) 3 مارچ 2023ء: ہفتہ وار چھٹی کا مہر اب 20 صفحوں کا ہوگا۔ ہفتے کے روز جاری ہونے والے مہر میں 2 صفحے کاروبار کے ہوں گے۔ یہ فیصلہ بدھ کو ہونے والے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر نوید الحسن بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے 7 ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد کمیٹی کے سیکرٹری نے پریس کو بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ نئے مہر کا اجرا 14 مارچ کو ہوگا۔ اس کے بعد ہفتہ وار چھٹی کا مہر ہر ہفتے کی شام کو جاری ہوتا رہے گا۔ اس کے بعد 28 مارچ کو پھر 20 صفحوں کا مہر جاری ہوگا۔ اس کے بعد ہر ہفتے 20 صفحوں کا مہر جاری ہوتا رہے گا۔ اجلاس کے دوران کمیٹی کے رکن سید ذوالفقار حسین بخاری نے